اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۵

# الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دار الامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جلد ۲۷ | ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۹ مئی ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۱۴ | |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## قادیان میں ڈیزل کار کی آمد و رفت

قادیان ایک چھوٹی سی بستی اور ایک گمنام سا گاؤں تھا جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ کی طرف سے دُنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث ہونے کا دعوےٰ کیا اور اسی سلسلہ میں آپ نے قادیان کی غیر معمولی ترقیات کی بھی خبریں دیں یہ ترقیات اتفاقی نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کی ان پیشگوئیوں کی تصدیق ہیں۔ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ابتدائی زمانہ میں خدا کے نام سے بیان فرمایا۔ جنہیں ایک وقت تک اہلِ دُنیا نے محض افسانہ خیال کیا۔ اب جوں جوں وہ وعدے پورے ہو رہے ہیں۔ اور جوں جوں وہ ترقیات منصۂ شہود پر آرہی ہیں مومنوں کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب بن رہی ہیں۔ اسی بناء پر ہم کہتے ہیں۔ کہ قادیان کی ہر اینٹ خدا کا نشان۔ اور اس جگہ کا ہر ذرہ قدرتِ ایزدی پر دلیل ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں یہی وہ مقام ہے۔ جو خود حقیر تھا چھوٹا سا گاؤں تھا۔ دُشمن اس کے ویران و برباد کرنے کے لئے روز و شب کوشاں رہے۔ اور انہوں نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ مگر آج یہ گاؤں دُنیا بھر میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بعد عقیدت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ اور اسے ظاہری طور پر بھی روز افزوں ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

ظاہری ترقی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک مرتبہ فرمایا:۔

"ہم نے کشف میں دیکھا۔ کہ قادیان ایک بڑا عظیم الشان شہر بن گیا۔ اور انتہائی نظر سے بھی پرے تک بازار نکل گئے۔ اونچی اونچی دو منزلی۔ یا چومنزلی یا اس سے بھی زیادہ اونچے اونچے چبوتروں والی دوکانیں عمدہ عمارت کی بنی ہوئی ہیں۔ اور موٹے موٹے بڑے بڑے پیٹ والے۔ جن سے بازار کو رونق ہوتی ہے بیٹھے ہیں۔ اور ان کے آگے جواہرات اور لعل اور موتیوں اور ہیروں۔ روپوں اور اشرفیوں کے ڈھیر لگ رہے ہیں اور قسما قسم کی دوکانیں خوبصورت اسباب سے جگمگا رہی ہیں۔ یکے۔ بگھیاں۔ ٹم ٹم۔ فٹن۔ پالکیاں۔ گھوڑے۔ شکرمیں۔ پیدل اس قدر بازار میں آتے جاتے ہیں۔ کہ مونڈھے سے مونڈھا بھڑ کر چلتا ہے۔ اور راستہ بمشکل ملتا ہے"

(تذکرہ صفحہ ۲۹۳ و صفحہ ۲۹۴)

یقیناً یہ کشف اپنی ظاہری شکل میں بھی پورا ہوگا۔ قادیان مرجع خلائق ہونے کے باعث اسی طرح آباد و معمور ہوگا۔

دوسری جگہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"رؤیا میں دیکھا۔ کہ میں قادیان کے بازار میں ہوں۔ اور ایک گاڑی پر سوار ہوں۔ جیسے کہ ریل گاڑی ہوتی ہے" (تذکرہ صفحہ ۴۹۵)

ان کشوف کے ماتحت قادیان میں ریل کا آنا۔ اور قادیان کا ترقی پذیر ہونا صداقت احمدیت کی ایک دلیل ہے۔ ۱۵ مئی سے قادیان میں ریل گاڑی کے علاوہ ڈیزل ریلوے کار بھی آنی شروع ہوئی ہے اس ریل کار کا وجود بھی سلسلۂ احمدیہ کے مرکز میں چشم بینا کے لئے بانیٔ سلسلۂ احمدیہ کی سچائی کی علامت ہے۔

ڈیزل نامی جرمن نے قریباً پچیس سال پیشتر اس انجن کی ایجاد کی جو اس ریلوے کار میں استعمال ہو رہا ہے۔ اس سرعت سے اس نو ایجاد کا اشاعتِ احمدیت کے لئے مسخر ہو جانا خدائی فضل ہے۔ قادیان کے لئے پہلی ڈیزل کار امرتسر سے ۱۵ مئی کو صبح ۴½ بجے روانہ ہوئی۔ اس وقت اس میں صرف پانچ احمدی سوار تھے۔ (۱) جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ۔ (۲) جناب مولوی محمد دین صاحب بی۔ اے ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان (۳) قاضی اکبر محمود صاحب امرتسری اوورسیر (۴) اہلیہ صاحبہ قاضی عبد المجید صاحب (۵) خاکسار۔ ہم نے اس میں دعاء مسنون پڑھ کر قدم رکھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا کشف کے پھر ایک مرتبہ پورا ہونے کی تصدیق کی۔ الحمد للہ رب العالمین۔

اس گاڑی میں بٹالہ تک کوئی مسافر سوار نہ ہوا۔ بٹالہ سے قادیان کے لئے تحریک جدید کے دو مجاہدین شیخ ناصر احمد صاحب میاں محمد عالم صاحب کے علاوہ سات دوسرے مسافر

# مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۱۷ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق سوا نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج دن بھر سر درد کی شکائت رہی۔ اس وقت سر درد سے تو آرام ہے۔ مگر ضعف بہت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

بابو برکت علی صاحب افریقی محلہ دارالرحمت کا بچہ بعمر سوا سال فوت ہو گیا۔ جسے محلہ کے قریب قدیم قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔

قادیان میں تقسیم درآمدگی ڈاک کے اوقات پھر وہی کر دیئے گئے ہیں جو ڈیزل کار کے چلنے سے قبل تھے ؛

## قابل توجہ امراء جماعتہائے احمدیہ و پریذیڈنٹ صاحبان

نظارت ہذا کی طرف سے ایک اعلان کیا گیا تھا۔ کہ سالانہ رپورٹیں تیار کر کے ۱۵ مئی تک بھجوا دی جائیں۔ اور رپورٹوں کی تیاری کے لئے بعض عنوان مقرر کر دیئے گئے تھے۔ (ملاحظہ ہو اخبار الفضل مجریہ ۱۸ اپریل و ۲۹ اپریل و اخبار فاروق مجریہ ۷ مئی ۱۹۳۹ء) مگر مجھے سخت افسوس ہے کہ اس وقت تک کہ مقررہ میعاد گزر چکی ہے۔ قریباً ایک درجن جماعتوں کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ اس لئے میں دوبارہ یاد دہانی کراتا ہوں کہ ان ہدایات کے ماتحت جو مذکورہ بالا اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں۔ ۳۱ مئی تک سالانہ رپورٹیں تیار کر کے ارسال کر دی جائیں۔ جن امراء و پریذیڈنٹ صاحبان نے سال بھر سلسلہ کی خدمت کی ہے ان کے لئے یہ موقعہ ہے کہ وہ اپنے کام کا مختصر طور پر اب اظہار کریں۔ جو کہ نہایت ضروری ہے ؛ ناظر اعلےٰ

## درخواست ہائے دعا

(۱) جیسا کہ ایک گزشتہ پرچہ میں بھی لکھا جا چکا ہے۔ چودھری محمد سعید صاحب پسر نواب چودھری محمد الدین صاحب چند روز سے بعارضہ تپ محرقہ کراچی میں بیمار ہیں۔ اور داخل ہسپتال ہیں۔ جناب نواب صاحب موصوف بذات خود جودھپور سے وہاں پہونچ چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ چودھری محمد سعید صاحب کو صحت بخشے۔ (۲) سید شاہ محمد صاحب مبلغ تحریک جدید مقیم پورٹو کرتو جاوا پھیپھڑوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں انکی صحت کے لئے (۳) ملک عزیز احمد صاحب مبلغ تحریک جدید مقیم سردبایا جاوا خود بعارضہ بخار اور ان کا لڑکا بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں دعائے صحت کی جائے ؛

## نصرت گرلز سکول کی دینیات کی جماعتوں میں داخلہ

چونکہ مڈل کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ اس لئے ۱۵ مئی سے نصرت گرلز ہائی سکول میں دینیات کی جماعت درجہ اولیٰ اور سپیشل کلاس کی پڑھائی شروع ہو گئی ہے۔ جو دوست اپنی بچیوں کو قادیان میں تعلیم دلانے کی خواہش رکھتے ہوں وہ جلد ان کو بھجوا دیں تا کہ تعلیم کا حرج نہ ہو۔ مینجر نصرت گرلز ہائی سکول قادیان

## نتیجہ امتحان میٹریکولیشن تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

| رول نمبر | نام طالب علم | نمبر حاصل کردہ | ڈویژن |
|---|---|---|---|
| ۱۱۲۶۹ | نذیر احمد آف تنگل | ۴۲۳/۸۵۰ | سیکنڈ |
| ۱۱۲۷۰ | ناصر احمد آف جموں | ۳۵۸ | تھرڈ |
| ۱۱۲۷۱ | سلیم الدین محمود | ۲۷۷ | " |
| ۱۱۲۷۳ | محمد اکرم ہاشمی | ۳۷۲ | " |
| ۱۱۲۷۴ | عبد العزیز | ۳۴۱ | " |
| ۱۱۲۷۵ | عبد القدیر جدران | ۴۷۵ | سیکنڈ |
| ۱۱۲۷۶ | منور احمد | ۴۲۶ | " |
| ۱۱۲۷۷ | عطاء اللہ | ۶۲۰ | فرسٹ |
| ۱۱۲۷۸ | محمد خان | ۵۵۳ | " |
| ۱۱۲۸۱ | داؤد احمد پسر حضرت میر محمد اسحاق صاحب | ۵۴۰ | " |
| ۱۱۲۸۲ | جلیل احمد شاہد | ۶۲۶ | " |
| ۱۱۲۸۳ | مسیح الدین | ۴۱۰ | سیکنڈ |
| ۱۱۲۸۴ | عبد المنان (مولوی) | ۳۶۳ | تھرڈ |
| ۱۱۲۸۵ | محمد سعید ([illegible]) | ۶۶۲ | فرسٹ |
| ۱۱۲۸۶ | مرزا مبشر احمد ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب | ۵۴۸ | " |
| ۱۱۲۸۷ | عبد اللطیف خان | ۴۳۰ | سیکنڈ |
| ۱۱۲۸۸ | محمد احمد پسر حضرت میر محمد اسماعیل صاحب | ۵۸۷ | فرسٹ |
| ۱۱۲۸۹ | فضل حق | ۴۹۵ | سیکنڈ |
| ۱۱۲۹۰ | عبد القادر (مولوی) | ۴۵۰ | " |
| ۱۱۲۹۱ | عبد الوحید | ۴۰۴ | " |
| ۱۱۲۹۲ | عبد السلام شبلی | ۵۹۵ | فرسٹ |
| ۱۱۲۹۳ | محمد اسلم | ۵۶۷ | " |
| ۱۱۲۹۴ | انور خان | ۴۶۹ | سیکنڈ |
| ۱۱۲۹۶ | مرزا عبد السمیع چغتائی | ۴۸۳ | سیکنڈ |
| ۱۱۲۹۷ | چودھری فضل احمد خان | ۴۲۳ | " |
| ۱۱۲۹۹ | صادق حسین خان | ۳۹۸ | " |
| ۱۱۳۰۰ | محمد غفران | ۴۴۲ | " |
| ۱۱۳۰۴ | حافظ سید محمد انور | ۴۶۴ | " |
| ۱۱۳۰۷ | سید داؤد مظفر شاہ | ۴۶۲ | " |
| ۱۱۳۰۸ | عزیز احمد | ۳۸۹ | " |
| ۱۱۳۰۹ | مبارک احمد ملک | ۴۳۹ | " |
| ۱۱۳۱۰ | سلطان احمد | ۴۶۲ | " |
| ۱۱۳۱۱ | عبد الاحد | ۴۱۷ | " |
| ۱۱۳۱۲ | بہار اللہ | ۴۷۳ | " |
| ۱۱۳۱۴ | عبد القادر (چوہدری) | ۵۰۳ | " |
| ۱۱۳۱۶ | محمد اکرم | ۳۸۹ | " |
| ۱۱۳۱۷ | محمد نصیب عارف | ۵۳۰ | فرسٹ |
| ۱۱۳۱۸ | محمد افضل خان | ۴۴۸ | سیکنڈ |
| ۱۱۳۱۹ | محمد عبد الرشید خان تسیم | ۳۷۲ | تھرڈ |
| ۱۱۳۲۲ | محمد اقبال | ۴۷۶ | سیکنڈ |
| ۱۱۳۲۳ | مسعود احمد | ۴۷۵ | " |
| ۱۱۳۲۴ | بشیر احمد | ۴۴۱ | " |
| ۱۱۳۲۵ | محمد شفیع سلیم گجراتی | ۵۲۸ | فرسٹ |
| ۱۱۳۲۷ | محمد شفیع | ۳۵۹ | تھرڈ |

کل نتیجہ ۴۴/۵۹ یعنی ۷۵ فیصدی (تقریباً)

فرسٹ ڈویژن ۱۱

سیکنڈ " ۲۶

تھرڈ " ۷

## نتیجہ امتحان میٹرک نصرت گرلز ہائی سکول قادیان

| رول نمبر | نام طالبات | نمبر حاصل کردہ | ڈویژن |
|---|---|---|---|
| ۴۴۷۷ | صفیہ بیگم | ۳۵۴/۸۵۰ | تھرڈ |
| ۴۴۷۹ | رقیہ بیگم نواسی حضرت مولوی شیر علی صاحب | ۵۲۷ | فرسٹ |
| ۴۴۸۰ | عقیلہ بیگم | ۴۱۸ | سیکنڈ |
| ۴۴۸۱ | بشریٰ بیگم بنت حضرت میر محمد اسحاق صاحب | ۴۷۸ | " |

پانچ طالبات میں سے چار کامیاب ہوئیں یعنی ۸۰ فیصدی نتیجہ رہا

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

(389)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الکتاب والحکمۃ

# بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

## (۴۵۸) حرم

وقالوا ان نتبع الھدیٰ معک نتخطف من ارضنا۔ اولم نمکن لھم حرماً اٰمناً یجبیٰ الیہ ثمرات کل شیءٍ رزقاً من لدنا ولکن اکثرھم لا یعلمون (قصص)

یہاں نتخطف من ارضنا کا مطلب یہ ہے۔ کہ ہم کو اس ملک سے باہر جا کر دربدر بھیک مانگنی پڑے گی۔ یا محنت مزدوری کرنی پڑے گی۔ اگر ہم اسلام لے آئے۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ حرم کے متعلق تو ہم خود ہی جو اسلام کو بھیجنے والے ہیں۔ یہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ یہاں امن رہے گا۔ اور ہر قسم کے رزق ہماری مشیت اور ارادہ سے یہاں پہونچتے رہیں گے۔ پھر انہیں ایمان لانے میں کس بات کا ڈر ہے۔ ایسا ہی وعدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ان کی طفیل قادیان اور قادیان کی جماعت سے بھی ہے۔ کہ یاتون من کل فجٍ عمیق اور یاتیک من کل فجٍ عمیق۔ اور اس سرزمین کو بھی ظلی طور پر حرم محترم ٹھیرایا گیا ہے یہ نمونہ ہم ایک بار نہیں۔ بلکہ کئی بار اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں۔ کہ طرح طرح کے اصحاب الفیل یہاں حملہ آور ہوئے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان کی تدبیروں کو ناکام کر دیا۔ اور کئی بھوکے فرستے یہاں داخل ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں مالا مال کر دیا ؀

## (۴۵۹) کیا نبی مرتد ہوسکتا ہے

کیا خلیفہ راشد معزول ہوسکتا ہے؟ ایک شخص نے یہ سوال اٹھا کر جواب دیا۔ کہ ہاں اس لئے کہ وہ خود جو اپنی تقریر میں کہتا ہے۔ کہ اگر میں غلطی پر چلوں تو مجھے سیدھا کر دو۔ اس لئے وہ معزول ہو سکتا ہے۔

اسی شخص سے اگر پوچھا جائے۔ کہ کیا نبی مرتد ہو سکتا ہے؟ تو کہدے گا۔ کہ ہاں ہوسکتا ہے۔ کیونکہ وہ بھی خود اپنی تقریر میں کہتا ہے۔ کہ ما یکون لنا ان نعود فیھا الّا ان یشاء ربنا یعنی ہم اب کافر نہیں ہوں گے۔ مگر یہ کہ خدا چاہے۔ حالانکہ یہاں صرف ادب اور عظمت الٰہی کے لئے یہ کہا گیا ہے۔

اسی طرح خلفاء نے بھی کہا۔ کہ اگر تمہیں اپنی رائے میں کوئی چیز ایسی نظر آئے۔ جسے تم غلط یا مضر سمجھتے ہو۔ تو میری مدد دعا اور مشورہ سے کرنا۔ اور مجھے بتا دیا کرنا۔ کہ تمہارے نزدیک یہ بات قابل اصلاح ہے۔ بس اتنا مطلب تھا۔ جس کا کچھ سے کچھ نتیجہ نکالا گیا۔ بات ساری یہ ہے۔ کہ استنباط کرنے کے لئے بھی عقل کی ضرورت ہے۔

## (۴۶۰) چار مہینے حرمت کے

سورہ توبہ میں یہ ارشاد ہوا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے بارہ مہینے سال کے بنائے ہیں۔ ان میں سے چار مہینے حرام ہیں یعنی عزت کے ہیں۔ منھا اربعۃ حرم ذالک الدین القیم۔ فلا تظلموا فیھن انفسکم وقاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ واعلموا ان اللہ مع المتقین۔ اور دوسری جگہ فرمایا۔ کہ الشھر الحرام بالشھر الحرام والحرمات قصاص۔ یعنی ان چار معزز مہینوں میں جھگڑا لڑائی نہ کیا کرو۔ اور اگر ان مہینوں میں مخالف جنگ کریں۔ تو تم کو بھی اجازت ہے ورنہ نہیں۔ اور متقی بن جاؤ۔ کیونکہ اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

چار مہینے عزت والے یہ ہیں۔ رجب ذی قعد۔ ذوالحجہ۔ محرم۔ یہ حکم حرمت کا اب بھی اسلام میں موجود ہے۔ مگر عملی طور پر ان مہینوں کی حرمت نہیں کی جاتی۔ بے شک آجکل جہاد کا زمانہ نہیں ہے۔ مگر تقوےٰ اور اس کی ترقی کا زمانہ تو کہیں چلا نہیں گیا۔ پس مسلمانوں کو خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ ان چار ماہ میں وہ زیادہ خیال رکھیں تقوےٰ اور پرہیزگاری اور اعمال صالحہ کا۔ اور آپس کے لڑائی جھگڑوں سے ان میں خاص طور سے احتیاط رکھیں جس طرح روزہ دار رکھتے ہیں۔ ورنہ یہ آیت قابل عمل نہیں رہے گی ؀

## (۴۶۱) بجنے والی مٹی

خلق الانسان من صلصالٍ کالفخار (رحمان) اللہ تعالیٰ نے انسان کو بجنے والی مٹی سے پیدا کیا اس سے مراد یہ ہے۔ کہ آدمی حیوان ناطق ہے۔ کوئی جانور تقریر اور بیان کا مادہ نہیں رکھتا سوائے انسان کے۔ گویا سب حیوانات گونگی مٹی سے بنائے گئے ہیں۔ لیکن انسان کی مٹی میں نطق و بیان اور تقریر کا خمیر کیا گیا ہے ؀

## (۴۶۲) محبت کی کنجی

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ محبت کے گورکھ دھندے کی کنجی سورۂ یوسف ہے۔ اس میں کئی قسم کی محبتوں کا ذکر ہے۔ حضرت یعقوبؑ کی محبت حضرت یوسفؑ سے۔ زلیخا کی محبت حضرت یوسفؑ سے۔ حضرت یوسفؑ کی محبت بن یامین سے۔ عورتوں کا عشق حضرت یوسفؑ سے۔ بادشاہ کی محبت حضرت یوسفؑ سے۔ بڑے بھائی کی محبت حضرت یوسفؑ سے۔ جس نے کہا۔ لا تقتلوا یوسف۔ حضرت یوسفؑ کی محبت اللہ تعالیٰ سے حضرت یوسفؑ کی محبت حضرت یعقوب سے۔ اور حضرت یعقوب کی محبت اللہ تعالیٰ سے ؀

اس سورۃ میں مجازی اور حقیقی عشق میں فرق بتایا گیا ہے اور علامات عشق اور نتائج عشق۔ اور اس راہ کی اکثر باتوں کا مسلم اشارۃً بیان کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں محبت کی کنجی وہ نظم ہے۔ جو بچوں کی آمین کہلاتی ہے ؀

جو اصحاب بوجہ عدم استطاعت روزنامہ الفضل کے خریدار نہیں۔ انہیں اب
"الفضل" کے خطبہ نمبر
کی خریداری سے جس کی قیمت سالانہ صرف دو روپیہ ہے فائدہ اٹھانے سے محروم نہیں رہنا چاہیئے

# خواجہ حسن نظامی صاحب کے ایک ناروا الزام کا معقول جواب

نہ صرف احباب جماعت احمدیہ کو بلکہ ان لوگوں کو بھی جنہیں احمدی اخبارات پڑھنے کا موقعہ ملتا رہتا ہے معلوم ہے کہ سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار "نور" نے کئی سال کی محنت شاقہ کے بعد قرآن کریم کا ہندی ترجمہ شائع کیا۔ اور اسے شائع ہوئے کئی سال ہو چکے ہیں۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حال میں خواجہ حسن نظامی صاحب نے اپنے اخبار "منادی" میں ایسے الفاظ لکھے ہیں۔ جو نہایت افسوسناک ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں:۔

"ایڈیٹر نور نے جو ہندی ترجمہ قرآن مجید کا شائع کیا ہے۔ اس کو اگر میرے ہندی ترجمہ کے سامنے رکھ کر دیکھا جائے۔ تو معلوم ہو جائے۔ کہ میری محنت سے کس قدر ناجائز فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ کہ جس کام میں میں نے پچیس ہزار روپے خرچ کئے۔ اور ۷ برس کی لگاتار محنت کی۔ اس سے اس طرح فائدہ اٹھانا کیونکر جائز ہو سکتا ہے۔ تاہم میں نے یہ خیال کر کے صبر کیا تھا کہ میرا مقصد تو قرآن مجید کی تبلیغ ہے۔ اس سے روپیہ کمانا نہیں ہے۔ اگر تقویٰ اور دیانتداری کے دعوے دار لوگوں کا اس طرح تجربہ ہو جائے تو سودا سستا ہے۔"

چونکہ ان الفاظ میں سردار محمد یوسف صاحب پر ایک سخت ناروا حملہ کیا گیا ہے اس لئے انہوں نے ضروری سمجھا کہ فوراً اس طرف متوجہ ہوں۔ چنانچہ انہوں نے اپنے اخبار "نور" میں "خواجہ حسن نظامی صاحب کے نام" ایک مضمون شائع کیا ہے۔ جس میں فیصلہ کی ایک نہایت آسان اور معقول صورت پیش کی ہے۔ اور اگر خواجہ صاحب نے اسے منظور نہ کیا تو عدالت تک جانے کی ضرورت ظاہر کی ہے۔

خواجہ صاحب کے الزام اور سردار محمد یوسف صاحب کے جواب کو پڑھ کر ہر انصاف پسند تسلیم کرے گا۔ کہ سردار صاحب نے نہایت معقول صورت اختیار کی ہے۔ اور ایک ایسے طریق فیصلہ کی طرف دعوت دی ہے۔ جس کے منظور کرنے میں خواجہ صاحب کو کوئی معقول عذر نہیں ہو سکتا۔ لیکن ہماری خواہش یہ ہے۔ کہ خواجہ صاحب کو یہاں تک بھی نوبت نہیں پہنچانی چاہیئے۔ اور خود ہی اعلان کر دینا چاہیئے۔ کہ ایڈیٹر صاحب نور کے ہندی ترجمہ قرآن کے متعلق انہوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ کسی غلط فہمی کی بنا پر لکھا گیا ہے۔ اور بالکل غلط ہے۔ لیکن اگر وہ اس کے لئے تیار نہ ہوں۔ تو انہیں وہ طریق ضرور اختیار کرنا چاہیئے جو ایڈیٹر صاحب نور نے ان کے سامنے رکھا ہے۔ ورنہ اس قضیہ کا عدالت تک جانا لازمی ہے۔ اور عدالت کے متعلق تھوڑا ہی عرصہ ہوا خواجہ صاحب کو تحریری بے احتیاطی کی وجہ سے جو تلخ تجربہ اخبار "مدینہ" بجنور کے سلسلہ میں ہو چکا ہے۔ وہ یاد ہی ہو گا۔

بہر حال ایڈیٹر صاحب "نور" نے جو طریق فیصلہ پیش کیا ہے وہ یہ ہے۔

"بحیثیت ایک اخبار کے ایڈیٹر و مالک لیکچرار و مصنف و مؤلف و مترجم و مبلغ کے یہ میری شہرت۔ نیک نامی دیانت اور امانت پر سخت حملہ ہے۔ پیشتر اس کے کہ میں اپنی بریت کے لئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں۔ میں خواجہ صاحب کو یہ موقعہ دیتا ہوں۔ کہ وہ عدالت کے باہر اس کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ اور وہ یہ کہ اس طرح کہ دیال سنگھ کالج لاہور سناتن دھرم کالج لاہور۔ ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور گورنمنٹ کالج لاہور یا خالصہ کالج امرتسر کے ہندی یا سنسکرت کے پروفیسروں میں سے کسی ایک پروفیسر کے سامنے جس کو خواجہ صاحب موصوف منتخب کریں۔ ہم دونوں اپنا اپنا ترجمہ رکھ دیں۔ جس فریق کے برخلاف ثالث کا فیصلہ ہو جائے اس کا یہ اخلاقی فرض ہوگا۔ کہ وہ اس فیصلہ کی نقل چار دفعہ نہ صرف اپنے اخبار کے ٹائیٹل پیج کے اول صفحہ پر جلی حروف سے شائع کرے بلکہ ملک کے کسی مشہور اخبار میں جسے بریت یافتہ فریق منتخب کرے۔ اپنے اخراجات سے چار دفعہ نمایاں جگہ پر شائع کرائے۔

چونکہ بحیثیت ثالث مسلم ہونے کے میری ذمہ داری اہم ہے۔ اگر خدانخواستہ ثالث کا فیصلہ میرے برخلاف ہوا۔ تو میں علاوہ مذکورۃ الصدر شرائط کے پورا کرنے کے ایک سو روپیہ کسی رفاہ عام کے کام یا انجمن میں بطور تاوان ادا کرونگا غالباً جون کے پہلے ہفتہ میں ان مذکورۃ الصدر کالجوں میں تعطیلات ہو جائینگی لہذا اس سے قبل ہمیں یہ معاملہ مذکورہ بالا پروفیسروں میں سے کسی کے سامنے پیش کر دینا نہایت ضروری ہوگا۔ کیونکہ تاخیر میرے حق میں مضر ہے۔ اگر خواجہ صاحب موصوف ان شرائط کے ساتھ اس تصفیہ پر آمادہ نہ ہوئے تو پھر میرے لئے یہ ضروری ہو جائے گا۔ کہ یکم جون کے بعد اپنی بریت کے لئے دیوانی یا فوجداری یا جو بھی صورت مناسب ہو خواجہ صاحب موصوف پر دعویٰ کر کے اپنے لئے انصاف حاصل کروں۔ اور اس صورت میں اس مقدمہ کے عواقب اور نتائج کے خواجہ صاحب موصوف ذمہ دار ہوں گے۔"

ہم پھر یہی مشورہ دیں گے کہ خواجہ صاحب اس معاملہ کو طول دینے کی بجائے جلد سے جلد ختم کرنے کی کوشش کریں۔ اور ان کی تحریر سے سردار محمد یوسف صاحب کی شہرت کو جو نقصان پہنچا ہے۔ اس کا پوری طرح ازالہ کر دیں۔

# قبولیت دعا کا ایک زندہ نشان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند روز ہوئے میرے بچے عبدالحی کو جو کہ نیروبی میں ملازم ہے ایک خطرناک حادثہ پیش آیا۔ واقعہ یوں ہوا کہ ایک یورپین مدہوش ہونے کی حالت میں موٹر کار پر سوار تھا۔ اور میرا بچہ سائیکل پر مخالف سمت سے آ رہا تھا۔ اس نے یہ محسوس کر لینے کے بعد کہ موٹر ڈرائیور نشہ کی حالت میں ہے سائیکل سے چھلانگ مار کر بچنے کی کوشش کی۔ مگر مکمل طور پر وہ اپنے آپ کو موٹر کی زد سے نہ بچا سکا۔ یہ اللہ تعالےٰ کا رحم تھا کہ وہ موٹر کار کے نیچے نہ آیا۔ مگر پھر بھی اس کا تمام جسم زخمی ہو گیا۔ اور وہ سرکاری کار میں ہسپتال پہنچایا گیا۔

اس حادثہ میں اس کی عینک گھڑی اور ٹوپی بالکل ٹوٹ گئی۔ پتلون اور قمیص پھٹ گئی۔ لیکن خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل بچا لیا۔

یہ وہی بچہ ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اس کا نام عبدالحی رکھو یہ زندہ رہے گا۔ کیونکہ اس بچہ سے پہلے میرے گیارہ بچے فوت ہو چکے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسی فقرہ کا کہ یہ زندہ رہیگا معجزانہ اثر ہے کہ وہ باوجود اس قدر خطرناک حادثہ پیش آنے کے زندہ رہا۔ احباب جماعت میرے بچہ کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

مکرمی ملک احمد حسین صاحب مستحق شکریہ ہیں کہ انہوں نے موقعہ پر پہنچ کر حتی الامکان میرے بچہ کی تیمارداری کی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار۔ عبداللہ سیالکوٹی ریٹائرڈ انسپکٹر چنگی مہاجر قادیان

اہم ملکی حالات اور واقعات

# ہندوؤں کی گورنر بنگال سے مداخلت کیلئے التجا

کلکتہ ۱۶ مئی معلوم ہوا ہے کہ ہندوؤں نے سرکاری ملازمتوں کے متعلق فرقہ وارانہ تناسب کی مجوزہ سکیم کے خلاف گورنر بنگال کو ایک احتجاجی تار ارسال کیا ہے۔ تار کہ بھیجنے والوں میں ڈاکٹر رابندر ناتھ ٹیگور۔ مہاراجہ بہادر بردوان سر بی سی لاٹے۔ لارڈ سنہا مہاراجہ سر پرپودت کمار ٹیگور۔ سر منی متھ مکرجی۔ اور سر نیل رتن سرکار بھی شامل ہیں۔ تار میں لکھا ہے۔ بنگال کے ہندوؤں کی رائے عامہ سرکاری ملازمتوں کے فرقہ وار تناسب کی تجویز کی۔ جو گذشتہ اگست کو بنگال اسمبلی میں پاس کی گئی تھی۔ شدید مذمت کرتی ہے۔ یہ تجویز یکطرفہ اور نامنصفانہ ہے۔ ہندوؤں کے جائز مفاد کے کچلنے کی کوشش سے صوبہ بھر کے ہندوؤں میں خوف و اضطراب پھیل گیا ہے۔ ہندو خاص رعایت نہیں چاہتے۔ لیکن مقابلہ کے امتحانوں پر عائد کردہ مصنوعی پابندیوں کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں۔ یہ تجاویز سرکاری ملازمتوں کی کارکردگی اور خوبی کی جڑوں پر بھی کلہاڑا چلاتی ہیں۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ آپ حق و انصاف کی خاطر انڈیا ایکٹ کے اختیارات کے ماتحت اس معاملہ میں مداخلت کیجئے۔ ہم آپ کے سامنے ہندوؤں کا نقطہ نگاہ رکھنا چاہتے ہیں۔ اس سے پہلے اس معاملہ پر آخری فیصلہ ملتوی رکھا جائے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ہندو پہلے اور قوم پرست بعد میں

۱۵ مئی کو بمبئی میں ۲۵ ہزار کے مجمع میں سی۔ پی کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر کھارے کی زیر صدارت لالہ ہردیال ڈے منایا گیا۔ ڈاکٹر کھارے نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا۔ اگرچہ میں گاندھی ہوں۔ تاہم ہندو پہلے ہوں اور قوم پرست بعد میں قومی ڈیموکریسی اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ ہندوؤں کی نسلی کلچرل اور مذہبی ہستی کو نظر انداز کیا جائے۔ یا ان کے حقوق سے لاپرواہی دکھلائی جائے کانگرس تو ہندوؤں کو ہندوؤں کے ہی وطن میں اچھوت سمجھتی ہے۔ اگر گاندھی جی اور دوسرے کانگرسی لیڈر آج ریاست حیدرآباد میں سخت گیری کے شکار ہندوؤں کے کاز کی حمایت کرنے سے شرماتے ہیں۔ بلکہ ہندو کاز سے غداری کرتے ہیں۔ تو میرا یہ فرض ہے کہ بطور ہندو ہندوؤں کے ساتھ کھڑا رہوں۔ میں گاندھی جی کا غلام کبھی بھی نہ تھا۔ یہ کتنی مضحکہ خیز بات ہے۔ کہ کانگرس چاہتی ہے کہ ہم اس بات پر یقین کریں۔ کہ حیدرآباد یا بھوپال کی نسبت راجکوٹ کی چھوٹی سی ریاست کا سدھار زیادہ ضروری ہے۔ کانگرس کی ذہنیت گندی اور بزدلانہ ہے۔ جو ہندو مہاسبھا اور آریہ سماج کی جدوجہد کو فرقہ وارانہ ٹھہراتی ہے۔ وہ بزدل اس لئے ہے۔ کہ اس نے کشمیر کی ہندو ریاست میں مسلمانوں کی تحریک کو کبھی فرقہ وارانہ یا بے وقت نہ کہا تھا۔ بعض لوگ دونوں ہاتھوں سے کام لینا چاہتے ہیں کشمیر میں مسلمانوں پر کوئی ظلم نہ ہو رہا تھا۔ لیکن انہوں نے باہر سے جتھے بھیجے۔ کیونکہ مسلمانوں کی وہاں پر اکثریت ہے۔ لیکن کیا حیدرآباد میں ہندوؤں کی کثرت نہیں ہے؟ یہاں پر کہا جاتا ہے۔ کہ راج کرنے والی مسلم اقلیت کو اس بات کی اجازت ہونی چاہیئے۔ کہ وہ ہندوؤں پر اپنا غلبہ جمائے رکھے۔ یہ کانگرسی جو گاندھی جی کے انگوٹھے کے نیچے ہیں کشمیر میں مسلم تحریک کی حمایت تو کھلم کھلا کرتے ہیں۔ لیکن حیدرآباد کے متعلق جدوجہد کو فرقہ وارانہ بتلاتے ہیں ۔

# مسٹر سبھاش چندر بوس کا اعلان

اناؤ ۱۶ مئی کل رات یو۔پی۔ نوجوان لیگ کے کھلے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر سبھاش بابو نے اعلان کیا۔ کہ قطع نظر اس کے کہ بعض کانگرسیوں کو ان دلوں اس کا امکان نظر آتا ہے۔ ہم آئینی طریقوں سے سوراجیہ حاصل نہیں کر سکتے۔ اور جب تک ہم سوراجیہ حاصل نہیں کر لیتے۔ ہمارا کوئی بھی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس کے عہدے قبول کرنے کے بعد کانگرسی وزراء کے انقلابی ولولے بتدریج ختم ہوتے جا رہے ہیں۔ اور تا حال انتخابی وعدے بھی پورے نہیں۔ اگر پریذیڈنٹ ڈی ویلرا آئرلینڈ میں غلامی کی زنجیریں توڑ سکتا ہے تو ہمارے کانگرسی وزراء کیوں ایسا نہیں کر سکتے؟ ڈی ویلرا کی کامیابی کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کا دل انقلابی ولولوں سے لبریز ہے۔ فارورڈ بلاک کے مقاصد کی توضیح کرتے ہوئے مسٹر بوس نے کہا کہ فارورڈ بلاک کانگرس کو جمہوری بنانے۔ اور کانگرسیوں میں انقلابی امنگ بیدار کرنے کے لئے کوشاں ہوگا۔ ریاستوں میں ذمہ وار حکومتوں کی جدوجہد کے ضمن میں انہوں نے کہا ہندوستان کے ساتھ ساتھ ریاستوں میں بھی جدوجہد شروع کر دی گئی ہے۔ گاندھی جی نے اس بارہ میں جو پالیسی اور طریق کار اختیار کر رکھا ہے میں اس کا حامی نہیں۔ اگر بعض ریاستوں میں گاندھی جی یا کسی دیگر بیرونی ایجنسی کی مداخلت سے ذمہ وار حکومت رائج ہو جائے۔ تو بھی ریاستی عوام کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ انہیں ان مراعات کو قبضے میں رکھنے کی تربیت اور طاقت حاصل نہیں ہوگی۔ کانگرس کا فرض ہے۔ کہ وہ ریاستی عوام کو جاگیردار فرقہ وارانہ حکومت کے خلاف جدوجہد میں مدد دے۔ اور اس جدوجہد کو جنگ آزادی کا حصہ تصور کرے۔

تقریر کے آخر میں مسٹر بوس نے کہا کہ ملک میں فرقہ داری کی جو لہر چل رہی ہے وہ وقتی اور عارضی ہے۔ لوگوں کو یہ احساس ہو چلا ہے۔ کہ یہ چیز بے حقیقت ہے نیز کہا کہ کانگرس کے تازہ ترین واقعات سے ملک کے تمام ترقی پسند عناصر خصوصاً مسلمانوں کے جنہیں کانگرس کی فیڈریشن کی مخالفت پر اعتماد نہیں تھا۔ تمام شکوک دور ہو گئے ہیں۔ اب انہیں یقین ہو گیا ہے۔ کہ کانگرسیوں کی ایک غالب اکثریت فیڈریشن کے خلاف تہیہ کئے ہوئے ہے ۔

جنگ کے متعلق گاندھی جی کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ گاندھی جی جنگ کی صورت میں قومی کاز کو تقویت پہنچانے کے لئے حکومت برطانیہ سے گفت و شنید کو ترجیح دیں گے۔ لیکن میں اس معاملہ میں گاندھی جی سے اختلاف رکھتا ہوں۔

سبھاش بابو نے تمام جمہوریت پسند اور سامراج دشمن عناصر کو برطانوی امپیریلزم کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس وقت لیڈروں میں ہمت اور قوت عمل کی افسوسناک کمی واقع ہو رہی ہے۔ مسٹر بوس نے سوشلسٹ پارٹی کے فارورڈ بلاک میں شمولیت نہ کرنے کے فیصلہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا۔ کہ سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر اس معاملہ میں ممبروں کو فیصلے کی آزادی دیں گے۔ آخر پر مسٹر بوس نے کہا کہ فارورڈ بلاک قائم کرنے سے ہمارا مقصد کانگرس سوشلسٹ پارٹی کو کمزور کرنا نہیں ہے۔ ایک دن تمام سوشلسٹ فارورڈ بلاک میں شمولیت کی ضرورت محسوس کریں گے۔ جب فارورڈ بلاک کے ذریعہ بائیں بازو والوں کا استحکام مکمل ہو گیا۔ تو کانگرس پر انکا قبضہ ہو جائے گا ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

# موجودہ حالات میں ترکی کی رائے عامہ

یورپ کے موجودہ سیاسی خدشات اور خطرناک حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ترکی جرائد میں جو رائے عامہ پیش کی جارہی ہے۔ اس کا اندازہ ذیل کے بیانات سے لگایا جاتا ہے۔

اخبار اقدام لکھتا ہے "لاریب ترکی نہ چیکوسلاوکیہ ہے۔ نہ حبشہ اور نہ البانیہ اس حقیقت سے ہر شخص آگاہ ہے۔ ترکیہ کی جدید تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جب ہم ہر چیز سے محروم تھے۔ ہماری حکومت نے ہمیں فریب دے رکھا تھا۔ ہمارے سلطان نے ہمیں فروخت کر دیا تھا۔ جب ہمارے پاس نہ سامان جنگ تھا۔ اور نہ آلات حرب تب ترکی قوم نے اپنے دشمنوں کو سمندروں میں غرق کر دیا تھا۔ وہ لوگ جنہوں نے ان ایام میں ہماری رہنمائی کی۔ وہ اب بھی ہم میں موجود ہیں"۔

اخبار وقت لکھتا ہے۔ ہم اس لئے غیر جانبدار نہیں تھے۔ کہ ہم اطالوی دھمکیوں کو سنتے اور نہ ہی ہمیں دوسروں کے وعدوں کا بھروسہ ہے ہمیں صرف اس ضمانت پر اعتماد ہے۔ جو ترکی فوج کی طرف سے ہمیں دی گئی ہے

ترکی جریدہ جمہوریت لکھتا ہے۔ کہ ترک کا ارادہ غیر جانبدار رہنے کا تھا لیکن آمرانہ قوتوں کے اس طرز عمل سے جو انہوں نے بلقانی ریاستوں سے روا رکھا ہے۔ جمہوریت ترکیہ مجبور ہو گئی تھی۔ کہ وہ حالات کے مطابق اپنی حکمت عملی بدل دیتی۔ ترک مساوی مرتبت رکھنے والے دوستوں کے لئے اپنی جانیں تک قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن وہ غلبہ اور تفوق سے خائف نہیں ہو سکتے۔

# کیا فلسطین میں یہود کا داخلہ روک دیا جائے گا

لنڈن ۱۶ مئی۔ جہاں تک فلسطین میں یہودیوں کو آباد کرنے کا تعلق ہے۔ اس کے متعلق فیصلہ کیا جا چکا ہے۔ کہ اب برٹش گیانا کو یہودیوں کا وطن قرار دیا جائے۔ اور انہیں سرزمین فلسطین میں بسنے سے اجتناب کیا جائے۔ آج مزید معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ نے فلسطین کے متعلق جدید پالیسی وضع کی ہے۔ تاہم بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ نے یہودیوں کو فلسطین میں آباد کرنے سے اجتناب کر لیا ہے۔ جدید پالیسی کی رو سے یہودیوں کا فلسطین میں داخلہ بالکل روک دیا جائیگا جہاں تک فلسطین کی موجودہ یہود آبادی کا تعلق ہے۔ فی الحال اعراب فلسطین کو اسے ملک میں آباد رکھنے پر رضامند کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اگر اعراب نے اسے ماننے سے انکار کر دیا تو بہت ممکن ہے۔ کہ فلسطین میں آباد شدہ یہودیوں کو بھی برٹش گیانا میں پہنچانے کا فیصلہ کر دیا جائے۔ حیفہ کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ فلسطین کے یہودی بھی حکومت برطانیہ کے ان عزائم سے آگاہ ہو چکے ہیں۔ اس لئے ان میں ہیجان و اضطراب کی ایک زبردست لہر دوڑ گئی ہے آج شہر کے بازاروں میں ایک پوسٹر چسپاں کیا گیا جس میں تحریر تھا کہ اگر فلسطین کو یہودیوں کا وطن بنانے سے رد کیا گیا۔ تو اسرائیلی شمشیر نیام سے باہر نکل آئے گی اور اس قدر کشت و خون ہوگا۔ کہ تاریخ اس کی مثال پیش نہیں کر سکے گی۔

# یورپ جنگ کی طرف بڑھ رہا ہے یا صلح کی طرف

ٹیورن میں ۱۵ مئی کو مسولینی نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ لاکھوں آدمی پوچھتے ہیں کہ آیا ہم صلح کی طرف جا رہے ہیں یا جنگ کی طرف؟ میں حالات کا بیرونی جائزہ لینے کے بعد اعلان کرتا ہوں کہ اس وقت یورپ میں کوئی ایسا پیچیدہ اور اہم سوال نہیں ہے جس کی وجہ سے جنگ کو ضروری قرار دیا جائے جو لازماً عالمگیر جنگ کی صورت اختیار کرے گی۔

مسولینی کی اس تقریر میں یہ چیز خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ اس نے ڈینزگ۔ برطانوی ترکی معاہدہ اور فرانس کے خلاف اٹلی کے دعووں کا ذکر تک نہیں کیا۔ سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے مسولینی نے کہا۔ اس وقت یورپین سیاسیات میں کئی گتھیاں الجھی ہوئی ہیں۔ لیکن ان کو سلجھانے کے لئے تلوار کی ضرورت نہیں تاہم ان کو سلجھانا ناگزیر ضروری ہے۔ کیونکہ بعض اوقات طویل غیر یقینی صورت حالات کے مقابلہ میں تلخ حقیقت زیادہ قابل ترجیح ہوتی ہے۔ یہ نہ صرف اٹلی کا اعتقاد ہے۔ بلکہ جرمنی کا بھی ہے یا یوں کہو کہ یہ خیال روم برلن محور کے طول و عرض میں سرایت کر چکا ہے۔ روم برلن محور آج تک ایک ایسا محور تھا۔ جس کے گرداگرد دو سلطنتیں اور دو انقلاب ایک دوسرے کے متوازی گھوم رہے تھے لیکن اب یہ محور میلان کے معاہدہ اور فوجی اتحاد کے ذریعہ جو اس ماہ کے آخر میں برلن میں دستخط ثبت ہو جائیں گے۔ دو سلطنتوں اور دو قوموں کے ناقابل شکست اتحاد کی زنجیروں میں منسلک ہو جائے گا۔ جو لوگ خوردبین لگا کر اس محور کو توڑنے یا اسے جھکانے کے لئے اس میں کوئی کمزور جگہ تلاش کرنا چاہتے ہیں انہیں ذلیل ہونا پڑے گا کسی بھی شخص کو اس سلسلہ میں لغو اور بے ہودہ غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ فاسزم کے اصول صاف اور واضح رہیں۔ اور میرا عزم چٹان کی طرح مضبوط اور ناقابل شکن ہے۔ اٹلی یورپ کو انصاف اور امن عطا کرنے کے لئے جرمنی کے ساتھ آگے بڑھے گا۔

مسولینی نے طنز آمیز پیرایہ میں جمہوری حکومتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہم امن محض اس لئے نہیں چاہتے۔ کہ ہماری اندرونی حالت انتشار و بدنظمی کی آئینہ دار ہے۔ ہم امن کے اس لئے بھی خواہشمند نہیں ہیں۔ کہ جنگ کا موہوم خطرہ ہماری راتوں کی نیند حرام کر رہا ہے۔ ہم اپنے دل سے پوچھتے ہیں کہ کیا بڑی بڑی جمہوری قوتوں کے دل میں امن کی ویسی ہی خواہش ہے جو ڈکٹیٹری دلوں میں ہے؟ جمہوری قوتوں کی کرتوتوں سے ان کی نیت پر شبہ پیدا ہونا قدرتی ہے حال میں دنیا کے نقشے تبدیل ہوتے ہیں۔ لیکن جاپان۔ جرمنی۔ اور اٹلی نے بڑی بڑی جمہوریتوں کی ایک مربع گز زمین تک کو نہیں چھوڑا۔ اور ان کے بے شمار غلاموں میں سے ایک بھی غلام کو ان کے پنجہ میں سے نہیں چھڑایا۔ معاہدہ ورسائی میں اٹلی اور جرمنی کو پستول دکھا کر مرعوب کرنے کا جو طریقہ وضع کیا گیا تھا۔ اس کی دھجیاں فضائے آسمانی میں پرواز کر رہی ہیں۔ اب اس کی بجائے یہ کوشش ہو رہی ہے۔ کہ مختلف ممالک کو ان کی درخواست پر کم و بیش اصول یا ہمہ گیری پر حفاظتی اعانت کی گارنٹی دی جائے۔ بڑی بڑی جمہوری طاقتیں امن کی مخلصانہ خواہش نہیں رکھتیں۔ جس کا ایک ناقابل تردید ثبوت یہ ہے کہ انہوں نے اقتصادی میدان میں جنگ شروع کر دی ہے۔ انہیں اس خیال نے اندھا کر دیا ہے۔ کہ وہ ہمیں کمزور کر سکتے ہیں۔ جنگ محض سونے کی مدد سے نہیں جیتی جا سکتی۔ بلکہ اس کے لئے مضبوط ارادے اور زبردست شجاعت کی ضرورت ہے۔ بحیرہ بالٹک سے بحر منجمد تک جو مضبوط بلاک قائم کیا جا چکا ہے۔ اسے آسانی سے مغلوب نہیں کیا جا سکتا۔ پستولوں کے سسٹم کے بعد حفاظتی گارنٹیوں کے سسٹم کا بھی تار و پود بکھر جائے گا۔ ہماری اسلحہ بندی کی یہ وجہ ہے۔ کہ ہم اپنے امن کو برقرار رکھنا اور جارحانہ حملوں کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ میرے بھائیو! میں اعلان کرتا ہوں کہ خواہ کچھ ہو ہماری تمام خواہشیں پوری ہو کر رہیں گی۔

بقیہ صفحہ ۲

## نتیجہ امتحان پرائیویٹ طلبا قادیان

| رول نمبر | نام | نمبر حاصل کردہ | ڈویژن | رول نمبر | نام | نمبر حاصل کردہ | ڈویژن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۳۶ | ملک نعمت اللہ صاحب | ۱۲۵/۸۵۰ | فرسٹ ڈویژن | ۸۳۷ | عطاء اللہ | ۳۳۰ | تھرڈ ڈویژن |
| | مولوی فاضل | | | ۸۳۸ | محمد عطاء الرحمن صاحب | ۴۰۱ | سیکنڈ ڈویژن |
| ۸۴۰ | محمد اسماعیل بقاپوری | ۸۴۴ | سیکنڈ ڈویژن | ۸۳۵ | محمد عبد اللطیف صاحب | ۳۶۹ | تھرڈ ڈویژن |

## صرف انگریزی کا امتحان دینے والے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۸۵۷ | مولوی محمد سلیم صاحب | ۸۲/۱۰۰ | ۸۵۳ | صدر الدین صاحب | ۷۹ |
| ۸۶۱ | مولوی ابو العطاء صاحب | ۱۰۰ | ۸۵۸ | عبد الرحیم خان عادل | ۷۷ |
| ۸۶۰ | شیخ عبد القادر صاحب | ۹۶ | ۸۵۹ | چوہدری صدر الدین صاحب | ۷۶ |
| ۸۵۴ | (مولوی) محمد سعید صاحب انصاری | ۸۲ | ۸۴۸ | مولوی ظفر محمد صاحب | ۷۴ |
| | | | ۸۵۵ | محمد احمد خان قمر | ۷۰ |

## زندگی میں حصہ وصیت کی ادائیگی

پیر عبد الحمید صاحب احمدی موصی ساکن ڈیرہ دون نے ایک پختہ مکان میں سے اپنا حصہ سالم کا ½ حصہ قیمتی اندازاً مبلغ ایک ہزار روپیہ واقعہ ڈیرہ دون بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان باقاعدہ رجسٹری کے ذریعہ ہبہ کر دیا ہے۔ اور اس طرح اپنا حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کرکے سرخرو ہو گئے ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ نے بذریعہ مختار عام اس مکان پر قبضہ کرکے کرایہ پر دیدیا ہے۔ پیر جی صاحب نے یہ ایک عمدہ مثال قائم کی ہے۔ دوسرے احباب کو انکی تقلید کرکے اپنی زندگی میں حصہ جائداد دیکر فارغ ہو جانا چاہیئے۔ تا کہ بعد میں جھگڑا نہ رہے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

## احمدی معمر استاد کی ضرورت

علاقہ بہاولپور میں ایک معزز احمدی دوست کو اپنی بچیوں کی تعلیم کے لئے ایک ایسے مخلص احمدی استاد کی ضرورت ہے۔ جو انہیں چوتھی جماعت کی کتب بخوبی پڑھا سکیں۔ اور تبلیغی کام کا شوق رکھتے ہوں۔ آٹھ روپے ماہوار تک تنخواہ اور کھانا دیا جائے گا۔ اور جلسہ سالانہ پر آنے کی صورت میں آمد و رفت کا کرایہ بھی ادا کیا جائیگا خواہشمند اصحاب دفتر ہذا کی معرفت مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے ذریعہ درخواست بھجوا دیں۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

## ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو اوورسیر ۔ سب اوورسیر کی تعلیم کے علاوہ سٹی اینڈ گلڈس لنڈن کا امتحان بھی پاس کرنا چاہیں۔ پراسپکٹس مفت

مینیجر جے۔ بی۔ انجنیئرنگ کالج لدھیانہ

فارم ۱

## فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمیٰ نور حسین ولد حیات محمد ذات جٹ سکنہ مندرانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۲۸ جون ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ یکم مئی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے ایل ایل بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

## فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمیٰ بلونت سنگھ ولد بیر سنگھ ذات کھتری سکنہ پنوان تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۹-۵-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۱-۵-۳۹

(دستخط) جناب خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

## باجلاس جناب میاں عبد المجید صاحب اسسٹنٹ کلکٹر بہادر درجہ دوئم و تحصیلدار نارووال

ہزارہ سنگھ ولد ہری سنگھ قوم جٹ ساکن بدہاں چیچر بنام عباس علی خان ولد الہ داد خان قوم راجپوت ساکن داؤد مدیون

مستاجری

### اشتہار بنام عباس علی خان مدیون مذکور

مقدمہ مندرجہ بالا میں بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۳۹ء کو حاضر عدالت ہذا اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً تا پیش حاضر آؤ۔ ورنہ کارروائی یکطرفہ تمہارے خلاف عمل میں لائی جاوے گی۔

مورخہ ۹-۵-۳۹

مہر عدالت دستخط حاکم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم ۱

## فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمیٰ صوبا ولد کرم چند ذات جٹ سکنہ ڈاٹلیاں تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۳ جولائی ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۱ ماہ مئی ۱۹۳۹ء (دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(بورڈ کی مہر)

## قابل تعریف علاج

مرگی۔ ہسٹریا۔ دمہ۔ گنٹھیا۔ مالا۔ تلی۔ پتھری۔ ذیابیطس اور دیگر تمام پیشاب کی بیماریوں۔ بواسیر۔ سل۔ دق عورتوں کے پوشیدہ امراض اور مردانہ کمزوریوں کے علاج کے لئے زود اثر مجرب ادویات موجود ہیں۔ ہر مرض کے لئے لکھئے:۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**لاہور ۱۶ مئی۔** پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس کا نتیجہ آج شائع ہو گیا اس سال ۲۴۴۸۸ طلباء امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ جن میں سے ۱۸۴۲۵ پاس اور ۶۰۶۳ فیل ہوئے یعنی ۷۵ فی صدی سے کچھ زیادہ طلباء پاس ہوئے ہیں سناتن دھرم ہائی سکول لالہ موسیٰ کا طالب علم منگت رام پنجاب بھر میں اول رہا جس نے ۷۴۳ نمبر حاصل کئے ہیں اس سال لڑکیاں بھی کافی تعداد میں پاس ہوئی ہیں۔

**روم ۱۵ مئی۔** اٹلی کے باخبر حلقوں میں یہ افواہ گشت لگا رہی ہے کہ مسولینی نے ولی عہد اٹلی شہزادہ امبرٹو اور اس کی بیوی کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ولی عہد اٹلی نیسزم کی کھلی مخالفت کر رہے ہیں اور مسولینی کے روکنے کے باوجود انہوں نے اپنا رویہ تبدیل نہیں کیا۔ شہزادہ امبرٹو کی بیوی شہزادی میریا ہوس نے جو شاہ بلجیم کی بہن ہیں۔ حال ہی میں فسطائیوں کی نکتہ چینی کرتے ہوئے بیرونس راسچائلڈ سے جو ایک یہودی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں ملاقات کی تھی۔ نیز مسولینی کی لڑکی سے بھی شہزادی کی متعدد جھڑپیں ہو چکی ہیں۔

**دمشق ۱۵ مئی۔** وزارت نے ایک ماہ کے عہد حکومت کے بعد استعفیٰ دیدیئے ہیں۔ کیبنٹ کے استعفیٰ کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ اسے فرانس کی پالیسی کے مطابق اپنا پروگرام وضع کرنا گوارا نہیں۔

**لنڈن ۱۵ مئی۔** وارسا کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ ڈینزگ کے جرمن کوئی مؤثر مظاہرہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ پولش اخبارات نے ڈینزگ میں جرمنوں کی طرف سے شہر کی حکومت کے بارہ میں استصواب رائے کی افواہوں کو خاص اہمیت دی ہے یاد رہے۔ کہ جرمنی نے علاقہ سار بھی استصواب رائے کے ذریعہ قبضہ کیا تھا جب کہ سار کے اکثر باشندوں نے جرمنی کے ساتھ الحاق کے حق میں رائے دی تھی۔ اب جرمنی ڈینزگ کو بھی اسی طریق سے حاصل کرنا چاہتا ہے

**قصور ۱۵ فروری۔** کل دوپہر کو ریلوے روڈ پر ایک لوہار نے دوسرے لوہار کی چھاتی پر مکہ مارا جس سے وہ ہلاک ہو گیا کہا جاتا ہے کہ دو چار روز ہوں کے عین دن میں دونوں کے درمیان جو آپس میں رشتہ دار ہیں جھگڑا ہو گیا تھا۔

**لاہور ۱۶ مئی۔** کسان مورچہ کے سلسلہ میں یکم مئی کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے زیر دفعہ ۱۴۴ کی توسیع ۱۶ مئی تک کی تھی۔ آج وہ حکم ختم ہو گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک نئے حکم کی رو سے دفعہ ۱۴۴ کی مزید توسیع ۱۷ سے ۲۳ مئی تک کر دی ہے۔

**لنڈن ۱۶ مئی۔** معلوم ہوا ہے فرانس نے اسکندرونہ کا علاقہ ترکی کے حوالے کرنا منظور کر لیا ہے تاکہ جس طرح انگلستان اور ترکی کے مابین معاہدہ ہوا ہے۔ اسی طرح فرانس اور ترکی کے درمیان بھی معاہدہ طے پا سکے۔ دونوں ممالک میں ابتدائی امور کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اب صرف اقلیتوں کے تحفظ کے متعلق گفتگو ہو رہی ہے۔

**انگورہ ۱۵ مئی۔** ڈیلی ایکسپریس کا بیان ہے کہ دردانیال کے استحکامات اس قدر مضبوط ہیں۔ کہ پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا۔ ترکی کو سمندری حملے کا کوئی خطرہ نہیں ادھر بلغاریہ کی سرحد پر اس وقت ۲ لاکھ ترک فوج چھاؤنی ڈالے پڑی ہے

**وی آنا ۱۶ مئی۔** آج یہاں جرمن نو آبادیوں کی کانفرنس شروع ہو گئی۔ جو تین دن تک رہے گی۔ اس میں جرمن نو آبادیات کے متعدد حکام حصہ لے رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جنگ یورپ کے بعد جو جرمن علاقے حکومت جرمنی کے قبضہ سے نکل کر دیگر حکومتوں کے قبضہ میں چلے گئے تھے۔ ان کی واپسی کی کوئی راہ نکالنی چاہیئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کانفرنس کے دوران میں جرمن نو آبادیات کی واپسی کے متعلق نعرے بھی لگائے گئے۔

**شملہ ۱۶ مئی۔** معلوم ہوا ہے ریلوے بورڈ آج کل سندھ اور بمبئی کو ایک نئی ریلوے لائن کے ذریعہ ملانے کی سکیم پر غور کر رہا ہے۔

**بیت المقدس ۱۶ مئی۔** آج بیت المقدس کے در و دیوار پر عبرانی زبان میں اس مضمون کے پوسٹر چسپاں پائے گئے۔ کہ اگر فلسطین کو بیت الیہود نہ بنایا گیا تو بنی اسرائیل کی تلوار میان سے نکل آئے گی۔ لیکن ایک یہودی اخبار نے لکھا ہے۔ کہ یہودیوں کو تشدد سے ہرگز کام نہیں لینا چاہیئے

**الہ آباد ۱۶ مئی۔** معلوم ہوا ہے مسٹر بھوپندر رانا کت نے یو۔ پی کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں ایک قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ صوبجاتی کانگرس کمیٹی کا یہ اجلاس آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے کلکتہ والے سیشن میں نئے صدر کانگرس کے انتخاب کو غیر آئینی قرار دیتا ہے۔ اور مطالبہ کرتا ہے کہ اس انتخاب کی تصدیق کے لئے کانگرس کا ایک خاص سیشن طلب کیا جائے تاکہ جمہوری روایات بحال رہ سکیں۔

**راجکوٹ ۱۶ مئی۔** گاندھی جی نے کل رات ٹھاکر صاحب راجکوٹ کے قانونی مشیر دربار ویرا والا سے پھر ملاقات کی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گفتگو اس موضوع پر تھی کہ تیسری پارٹی کی مداخلت کے بغیر راجکوٹ میں اصلاحات کس حد تک نافذ کی جا سکتی ہیں۔ دربار ویرا والا نے گاندھی جی سے ملنے سے پہلے ریزیڈنٹ سے بھی ملاقات کی۔

**الہ آباد ۱۶ مئی۔** کانگرس سے بدعنوانیاں اور بدنظمیاں دور کرنے کے لئے کانگرس کے جنرل سیکرٹری نے انسپکٹر مقرر کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

**وی آنا ۱۵ مئی۔** کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ شہر کے مرکز میں واقع شراب خانہ کے ایک تہ خانہ میں سے پولیس نے ۱۲ آسٹروی گرفتار کئے ہیں۔ جو آسٹریا کے شاہی خاندان کی حکومت دوبارہ قائم کرنے کی سازش کرتے تھے ان بارہ میں سے بیشتر شاہی فوج کے سابق افسر ہیں۔

**لنڈن ۱۶ مئی۔** مسولینی کی تقریر نے حالات کو بالکل بدل دیا ہے فرانس بھی اٹلی کے ساتھ معاہدہ کرنے کے لئے تیار ہو گیا ہے۔ ٹیونس کے متعلق اٹلی کے مطالبہ کی وضاحت ہو جانے پر فرانس اس بات پر غور کرے گا۔ کہ اسے اس مطالبہ کو منظور کرنا چاہیئے یا نہیں۔

**لنڈن ۱۶ مئی۔** اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار مقیم افریقہ لکھتا ہے کہ ٹانگانیکا اور یوگنڈا کی برطانی نو آبادیات میں بڑھتے ہوئے نازی پروپیگنڈے کا مقابلہ کرنے کے لئے زبردست حفاظتی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ جنوب مغربی افریقہ علاقے میں ایک منظم شورش بپا کرنے کی اطلاعات ملی ہیں۔ چنانچہ ٹانگانیکا میں خفیہ طور پر حفاظتی تیاریاں کی جا رہی ہیں

**امرتسر ۱۶ مئی۔** گندم ہاڑ ۲ روپے ۸ آنے۔ گندم اسونج ۲ روپے ۹ آنے نخود ۳ روپے ۵ آنے سونا ۳۸ روپے چاندی ۵۳ روپے ۸ آنے پونڈ ۱۳ روپے ۱۰ آنے ۶ پائی۔

**کاموںکے ۱۵ مئی۔** ڈیرہ دون باسمتی ۶ روپے ۴ آنے۔ مشکن ۵ روپے ۵ آنے سوں ۴ روپے۔ پرمل ۴ روپے ۴ آنے۔ چاول چھٹا نمبر ۱۔ ۳ روپے ۵ آنے ۶ پائی۔ چاول بیگمی ۳ روپے ۹ آنے

**بمبئی ۱۶ مئی۔** روئی بڑوچ مئی ۱۶۶ روپے ۸ آنے۔ جولائی ۱۶۵ روپے تیزی ۶ روپے ۴ آنے

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی